# پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

**(۱)** روزہ رکھنا روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور انہوں نے اپنے ساتھیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت پر رہے گی۔

**(۲)** اس روز غسل کرے۔

**(۳)** حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے جیسا کہ شیخ نے بشیر دھان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے فرمایا: پہلی رجب کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقیناً بخش دے گا۔

**(۴)** وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہے۔

**(۵)** نماز حضرت سلمان پڑھے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور تین مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَـهُ لَـهُ الْـمُلْكُ وَ لَـهُ الْـحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ**

اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی ثانی نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ ہے

**لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ** پھر کہے: **اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا**

جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو

**مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ**

کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری دی ہوئی خوشبختی کے۔

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجالائے، لیکن اس دعا کے بدلے میں **عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ** کے بعد یہ کہے:

**اِلٰهاً وَّاحِداً اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا** نیز رجب کے آخری دن بھی یہی نماز ادا کرے

وہ معبود یگانہ، یکتا، تنہا اور بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔

لیکن **عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر** کے بعد یہ کہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمدؐ اور اس کی پاکیزہ آ پر اور نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو بلندو بزرگ خدا سے ہے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حا D طلب کرے، اس نماز کے فوائد اور برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمان کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجالائے اسکے گناہ بخش دیئے جائیں گے، وہ برص، جذام اور نمونیہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سیدؒ نے بھی اس دن کیلئے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ اس قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقرعلیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لیکن !ؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت تین صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ دو رجب ۲۱۲ھ میں امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت اور تین رجب ۲۵۴ھ میں آپ کی شہادت سامرہ میں واقع ہوئی۔ نیز ابن عیاش کے بقول دس (۱۰) رجب امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com